لاہور 6.12.95

ہفت روزہ

ندائے خلافت

جلد نمبر 4 شمارہ 50 | 13 تا 19 رجب المرجب 1416ھ | 6 تا 11 دسمبر 1995ء | خبرنامہ شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

سیکولرازم، لبرل ازم اور آزادی نسواں کی تحریک نے مذہب کو کھڈے لائن لگا دیا ہے: ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) پاکستان کے معجزانہ قیام کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو دنیا کی قیادت و رہنمائی پر مبنی عالمی کردار عطا کیا تھا مگر ہم ابھی تک اس کے اہل ثابت نہیں ہو سکے۔ اس وقت ملک کے حالات انتہائی خوفناک صورت اختیار کر چکے ہیں جنہیں کوئی سیاسی یا فوجی حکومت بھی درست نہیں کر سکتی۔

ایوان عدل لاہور میں "ڈسٹرکٹ بار کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ ملک کا "سب کچھ" فروخت کر کے حکمران طبقات عیاشیوں میں مصروف ہیں۔ عالمی مالیاتی اداروں' ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے ذریعے پورا ملک مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ پاکستان میں ملٹی نیشنل کمپنیوں کو ہر قسم کی سہولیات فراہم کر کے انہیں خوش آمدید کہا جا رہا ہے جب کہ بھارت جیسے ملک میں ایسی کمپنیوں کے قیام کے خلاف عوام کے منظم احتجاج کی وجہ سے انہیں باہر نکالا جا رہا ہے۔

امیر تنظیم اسلامی نے کہا مذہبی جماعتوں نے انتخابی سیاست کا راستہ اختیار کر کے نفاذ اسلام کے مطالبے کو ایک پولیٹکل ایشو بنا دیا اور اسلام کے عملی نفاذ کے نعرے کو پوری قوم کی سرپرستی سے محروم کر دیا۔ مذہبی سیاسی جماعتوں کی غلط حکمت عملی سے مذہبی ووٹ تقسیم ہو کر نہ صرف بے اثر ہو گیا بلکہ اس کی وجہ سے ملک میں فرقہ واریت کا زہر بھی پھیل گیا۔ انہوں نے کہا مذہبی عناصر نے جمہوریت کی بحالی کے لئے سیکولر لوگوں کے ساتھ مل کر تحریکیں چلائیں مگر متحد ہو کر اسلام کے نفاذ کے لئے احتجاجی تحریک کا راستہ اختیار نہ کیا۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا اب محض نعروں کا حامل نمائشی اسلام نہیں چلے گا بلکہ حقیقی اور انقلابی اسلام اور انقلابی تحریک برپا کر کے ہی عالمی استعماری طاقتوں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی ایٹمی قوت' ایران کی مذہبی قیادت اور افغانستان میں لاکھوں شہداء کا خون نیو ورلڈ آرڈر کے لئے ایک بڑا خطرہ ثابت ہو سکتا ہے جب کہ چین بھی اس کے راستے میں لوہے کی دیوار بنا ہوا ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا پوری دنیا پر ایک ہی عالمی تہذیب کا غلبہ ہے جس نے انسانی زندگی کو انفرادی اور اجتماعی خانوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ انسان کی انفرادی زندگی میں تو کسی حد تک مذہب کا عمل دخل موجود ہے مگر سیاسی' سماجی اور معاشی سطح پر مذہب کا عمل دخل ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا آزادی اور لبرل ازم کے نام پر مذہب مخالف لوگوں کو کھلی چھوٹ دے دی گئی ہے جس سے خاندان کا ادارہ اور اخلاقی اقدار ختم ہو گئے ہیں۔ تاریخ انسانی میں خدا کے خلاف ایسی عظیم اور ہمہ گیر بغاوت پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ پوری دنیا میں سیکولرازم' لبرل ازم اور آزادی نسواں کی تحریک کے ذریعے مذہب کو کھڈے لائن لگا دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا خلیج کی جنگ کے بعد امریکہ نے نیو ورلڈ آرڈر کا نعرہ بلند کر دیا جسے وہ پوری دنیا پر نافذ کرنا چاہتا ہے۔ آج کا فرنگ امریکہ ہے جو خود یہودی استعمار کا آلہ کار بن چکا ہے۔ امریکہ دنیا کی واحد سپریم طاقت بن جانے کے باوجود یہودی ساہوکاروں کا "غلام" اور "یرغمالی" بن چکا ہے۔ اسرائیل نے تمام عرب ممالک کے حکمرانوں کو اپنا بے دام غلام بنا لیا ہے جس کے نتیجے میں وہ بیت المقدس کو بہت جلد شہید کرنے کی ناپاک سازش کرنے والے ہیں۔ مسلمان ممالک کے عوام کے احتجاج کو کچلنے کے لئے مسلمان ملکوں کے حکمران امریکی پٹھو انہیں گولیوں سے بھون دیں گے۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا پاکستان' ایران اور افغانستان کی سرزمین سے نکلنے والے لشکر ہی بیت المقدس کو یہودی قبضے سے آزاد کرائیں گے۔

☆☆☆

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کی سعودی عرب روانگی

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ سعودی عرب کے پندرہ روزہ دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ جدہ سے مدینہ منورہ جائیں گے اور وہاں سے عمرہ کی ادائیگی کے لئے مکۃ المکرمتہ کے لئے روانہ ہوں گے۔ روضہ رسول ﷺ پر حاضری اور عمرہ کی سعادت کے علاوہ امیر محترم سعودی عرب میں مقیم تنظیم اسلامی کے رفقاء سے ملاقات کے علاوہ کئی ایک دعوتی و تربیتی پروگراموں سے خطاب فرمائیں گے۔ تنظیم اسلامی کے نائب امیر محترم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب بھی عمرہ کی سعادت کے لئے چند دنوں بعد سعودی عرب روانہ ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر عبدالخالق تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر کے فرائض ادا کریں گے

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی کی ملک سے عدم موجودگی کے دوران محترم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر کے فرائض ادا کریں گے۔ بعد ازاں نائب امیر کی غیر موجودگی میں ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر کی ذمہ داری ادا کریں گے۔

انتقال پر ملال

تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری کی ہمشیرہ محترمہ کا گزشتہ دنوں لاہور میں انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان اور اعزہ واقرباء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠

حلقہ لاہور ڈویژن کا خصوصی اجتماع قرآن آڈیٹوریم میں منعقد ہوا

موجودہ دور نوافل کا نہیں بلکہ فرائض کا ہے البتہ تصور فرائض دینی درست کرنے کی ضرورت ہے

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن کا خصوصی اجتماع 29 ر نومبر بروز بدھ بعد نماز مغرب قرآن آڈیٹوریم میں منعقد ہوا' جس میں حلقہ میں شامل چھ تنظیموں اور اسرہ ہیر کر بانھ کے رفقاء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں لاہور شمالی کے رفیق محمد مبشر نے دعوتی خطاب کیا۔ اسی دوران امیر تنظیم اسلامی تشریف لے آئے۔ ناظم حلقہ لاہور ڈویژن جناب محمد اشرف وصی نے ڈاکٹر صاحب مدظلہ کو دعوت خطاب دی۔ "اقامت دین کی جدوجہد کے حوالے سے ست روی کے اسباب اور ان کا سدباب" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے امیر محترم نے فرمایا انقلابی عمل کو عام سیاسی کام پر قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ انقلابی جدوجہد میں طویل مدت تک بہت سی توانائیاں' صلاحیتیں اور قوتیں صرف ہوتی ہیں جو بظاہر نظروں سے اوجھل رہتی ہیں۔ باطل نظام کو ہٹا کر ہر شعبے میں پورے دین کا غلبہ آسان کام نہیں ہے۔ یہ وہ مشکل ترین کام ہے جسے حضور ﷺ نے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ امیر محترم نے فرمایا غلبہ دین کا جو کام حضور ﷺ نے سر انجام دیا اسے امت پانچ نسلوں میں بھی پایہ تکمیل تک پہنچا دے تو بڑی بات ہے۔ یہ کام درجہ بدرجہ اور نسل در نسل ہو گا۔ انہوں نے کہا دین کا غلبہ لازماً ہو کر رہے گا اور اس کا آغاز ان شاء اللہ پاکستان کی سرزمین سے ہو گا۔ حضور ﷺ کی واضح پیشین گوئیاں بھی اسی جانب راہنمائی کرتی ہیں اور تاریخ کے مطالعے سے بھی یہی بات واضح ہو کر سامنے آ رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا اس وقت پورے عالم اسلام میں فکری سطح پر خلاء کی کیفیت موجود ہے۔ مسلمانوں میں جوش وجذبے کی کبھی بھی کمی نہیں رہی البتہ دین کے عملی تقاضے پورے کرتے ہوئے دین کے غلبے کی مسلسل جدوجہد ایک مشکل کام ہے۔ امیر محترم نے فرمایا موجودہ دور نوافل کا نہیں بلکہ فرائض کا ہے اور دین کی اقامت کی جدوجہد نماز کی طرح فرض ہے۔ غلبہ دین کی جدوجہد کے لئے مضبوط ڈسپلن کی حامل جماعت کا قیام ایک مشکل کام ہے جس کے لئے ہم تنظیم اسلامی کے حوالے سے کوشاں ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا نظم کی پابندی کے خوگر لوگ دعوت وتنظیم کے مراحل میں سلگنے کے لئے ہمہ تن آمادہ ہوں نہ کہ بھڑکنے کے لئے تیار۔ ایسے لوگ اپنی ذات' گھر' معاش اور معاشرت کو منکرات اور حرام سے پاک کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

باطل نظام کو ہٹا کر ہر شعبے میں پورے دین کا غلبہ آسان کام نہیں ہے

دینی مزاج کے حامل نوجوان ہماری امیدوں کا مرکز ہیں

امیر تنظیم نے کہا ایسے اوصاف کے حامل پچاس ہزار افراد کے بغیر اقدام کے بارے میں سوچنا حماقت کے مترادف ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا انقلابی جدوجہد کے آخری مرحلے میں دینی جماعتوں کے مخلص کارکن انقلابی تحریک کے پرچم تلے جمع ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا پاکستان میں انقلاب برپا کرنا ایران کے مقابلے میں زیادہ مشکل ہے۔ اس لئے کہ پاکستان کی مذہبی قیادت منتشر ہے۔ امیر محترم نے فرمایا حقیقی انقلابی

باقی صفحہ 3

دار القرآن وسن پورہ میں دعوتی پروگرام

7 ر دسمبر بروز جمعرات 8:00 بجے شب

عظمت قرآن' تذکیر بالقرآن اور فکر آخرت کے موضوع پر ایک فکر انگیز اور ایمان افروز دینی محفل منعقد ہو رہی ہے۔

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ عبدالرزاق اور لاہور شمالی کے امیر اقبال حسین خطاب کریں گے۔

حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم کا دو روزہ دعوتی و تنظیمی دورہ

لاہور (نامہ نگار) حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم محمد اشرف وصی نے 2 دسمبر کو ساہیوال کا تنظیمی دورہ کیا۔ احمد رضا برکی کے توسط سے مقامی رفقاء سے ملاقات کی۔ اس موقع پر 8 سے 9 دسمبر کے دو روزہ پروگرام کی تفصیلات طے کی گئیں۔ بعد ازاں ناظم حلقہ عارف والا گئے جہاں رفیق تنظیم سہیل صاحب سے ملاقات کی۔ مقامی مسجد میں ماہانہ بنیادوں پر درس قرآن مجید کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ جناب اشرف وصی 3 دسمبر جو حجرہ شاہ مقیم پہنچے جہاں اسرہ حجرہ شاہ مقیم کے اجلاس میں شرکت کی اور رفقاء سے خصوصی ملاقاتیں کیں۔ عبادت رب اور عبادت کے اصل مفہوم کے حوالے سے ایک خصوصی مذاکرہ ہوا۔ جناب احمد رضا برکی ہر ماہ حجرہ شاہ مقیم کے دورے کے دوران ماہانہ درس قرآن بھی دیں گے۔ ناظم حلقہ لاہور ڈویژن بھی ہر ماہ حجرہ شاہ مقیم کا دعوتی وتنظیمی دورہ کیا کریں گے۔

ضروری اطلاع

برائے وابستگان تحریک خلافت پاکستان

تحریک خلافت پاکستان کے وابستگان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تحریک کے لائحہ عمل میں تبدیلی کے باعث تمام علاقائی رسید بکس کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ تحریک خلافت کے لئے زر تعاون صرف تحریک کے مرکز واقع A-4 مزنگ روڈ لاہور سے جاری ہونے والی رسید بکس پر وصول کیا جا رہا ہے۔ لہٰذا تمام معاونین و اراکین تحریک خلافت پاکستان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنا زر تعاون ادا کرتے ہوئے مرکز تحریک لاہور سے جاری کردہ رسید ہی طلب کریں۔

اگر کوئی صاحب منسوخ شدہ علاقائی رسید بکس پر رقم جمع کرنے کی کوشش کریں تو آپ ازراہ کرم اس کی فوری اطلاع مرکز تحریک کو فون نمبر 6316638 یا 6305110 پر دے دیں یا بذریعہ خط اوپر درج شدہ پتہ پر مطلع فرمائیں۔ شکریہ۔

میاں تجمل واحد

سیکرٹری تحریک خلافت پاکستان رجسٹرڈ

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

اداریہ

کرپشن

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

چند دن ہوئے روزناموں نے خبر سنائی کہ کرپشن کے ضمن میں پاکستان دنیائے عالم میں تیسرے نمبر پر ہے۔ حسب معمول اس خبر پر بھی خوب لے دے ہوئی۔ تین مختلف تبصرے سامنے آئے۔ ایک یہ کہ بہر صورت دو ملک تو پاکستان سے نیچے ہیں! دوسرا تجزیہ یہ تھا کہ مغربی دنیا ہمہ وقت پاکستان کی کمزوریوں کی کھوج میں لگی رہتی ہے اور کوئی نہ کوئی بات بنا کر اسے اچھالنے میں ذرا بھی تامل نہیں کرتی۔ تیسری رائے یہ تھی کہ اگر کرپشن کا کاروبار پاکستان میں لوگوں کی رضا و رغبت سے جاری ہے تو پھر اس میں قباحت کیا ہے۔

قارئین کرام اگر ان تبصروں پر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو معلوم ہو گا کہ یہ تبصرے کوئی نئی البدیہ حجت بازی نہیں بلکہ ہمارے طرز عمل کی صحیح عکاسی کرتے ہیں۔ مثلاً قومی اسمبلی میں حزب اقتدار اور حزب اختلاف ایک دوسرے پر کرپشن کے سنگین الزامات لگاتے رہتے ہیں مگر ایک مرتبہ بھی کسی نے الزام لگانے والے کو یہ جواب نہ دیا کہ تمہارا الزام غلط ہے بلکہ ہمیشہ یہی جواب ترت آیا کہ تم اس سے کہیں زیادہ دھاندلی کے مرتکب ہوئے تھے۔ یعنی کرپشن میں ملوث ہونا فریقین کو تسلیم ہے۔ فرق صرف اتنا کہ زیادہ کرپشن کس نے کی۔ یہی وجہ ہے کہ وطن عزیز میں کسی کو کرپشن کے جرم میں آج تک سزا نہیں ہوئی۔ بھلا چور دوسرے چور کا کیونکر محاسبہ کرے۔ الزامات تھوپے جاتے ہیں' پھبتیاں کسی جاتی ہیں' منہ چڑایا جاتا ہے' صرف اس لئے کہ فریق مقابل ہراساں ہو کر دوسرے فریق کے لئے لوٹ کھسوٹ کی راہ چھوڑ دے یا بلیک میل ہو کر حزب اقتدار کے حضور گھٹنے ٹیک دے۔ ایبڈو (EBDO)' 303' مارشل لا کورٹس' خصوصی عدالتیں سب اقتدار میں آنے والوں کے عیارانہ منصوبوں کی مختلف شکلیں تھیں۔ اس منافقانہ روش کا نتیجہ یہ بھی نکلا کہ کوئی سرکاری ملازم آج تک کرپشن کے جرم میں سزا کے مرحلے تک نہ پہنچ پایا بلکہ نوبت تو یہ کہ کرپشن اب برائی کی فہرست سے خارج ہو چکی ہے۔ البتہ معاشرے میں اس کا ذکر مایوسی اور بے بسی کے انداز میں لاعلاج وبا کی طرح ہر سطح پر ہوتا رہتا ہے۔ تاہم یہ تو صرف رشوت کا رونا ہے۔ اگرچہ اصطلاح کرپشن کی استعمال ہوتی ہے لیکن مدعا گفتگو رشوت ہی ہوتا ہے۔ اس لئے کہ بدعنوانی کی یہی شکل عام آنکھ کو نظر آتی ہے۔ رشوت لینے والا اور دینے والا صاف دکھائی دیتے ہیں۔ رشوت لینے والے کے مزے اور دینے والے کا واویلا زبان زد عام ہوتے ہیں۔ کرپشن کی دوسری شکلوں کا تذکرہ اس لئے عام نہیں کہ یہ کینسر کی طرح دھیرے دھیرے سرایت کرتی ہیں۔ بظاہر خاموش مگر ہر لحظہ تباہ کن۔ کرپشن وسیع المعنی اصطلاح ہے۔ اس میں ہر وہ عمل' ہر وہ نظریہ اور ہر وہ سوچ شامل ہے جو ماحول میں بگاڑ کا باعث بنے۔ یہی ہمارا سب سے بڑا مسئلہ ہے' رشوت سے بھی بڑا بلکہ رشوت تو اسی کا شاخسانہ ہے' اسی کی پیداوار۔ چونکہ کرپشن کا یہ عمل خالصتاً قوم کے خوشحال طبقے کے ہاتھوں پروان چڑھتا ہے اس لئے انجانے عوام الناس ارباب

قوم کے خوشحال طبقے کے ہاتھوں پروان چڑھتا ہے اس لئے انجانے عوام الناس ارباب اقتدار اور اصحاب علم و دانش کی دہکائی ہوئی بھٹی میں دھکیلے چلے جاتے ہیں جو اخلاق و حیا کی معروف اقدار کو جلا دیتی ہے' جو حقیقت پسندی کی خواہش کو بھسم کرتے ہوئے توہم پرستی کو جنم دیتی ہے' جو دین کی روح کو نظروں سے ہٹا کر رسوماتی طرز عمل کو اس قدر اجاگر کر دیتی ہے کہ انسان کی لطیف روحانی کیفیت اس سے کھو جاتی ہے' جو جذبہ اخوت کو مسلکی نفرت میں تبدیل کر دیتی ہے' جو گروہی تعلق داری کے پردے میں عدل و انصاف کا جنازہ نکال دیتی ہے' اور جو معاشرے کے امن و سکون کو تباہ کرنے کے لئے حق کی راہ کو مسدود کر دیتی ہے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ جو لوگ کرپشن کو رائج کرنے کا باعث ہیں وہی اس کا تذکرہ بھی خوب کرتے ہیں۔ اس کے اسباب و علل بیان کرتے ہیں' اس سے باز رہنے کی تلقین کرتے ہیں اور اس کا حل تجویز کرتے ہیں مگر خود اپنی ڈگر پر قائم رہتے ہیں۔ ہماری موجودہ صورت حال قدرت کی سزا کو دعوت دینے کے لئے پوری تیاری کر چکی ہے لیکن اصلاح کی پر خلوص کوشش کے لئے ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ گزشتہ جمعرات کو ہی لاہور میں زلزلے کے چند ایسے جھٹکے آئے تھے کہ ہر ایک کی جھرجھری کانپ اٹھی۔ ہر ایک کی زبان پر استغفار کا ورد ہونے لگا۔ کبھی تو امن و سکون کے دنوں میں بھی یہ کلمے زبان پر آنے چاہئیں! مذکور زلزلے کے جھٹکے مختلف نوعیت کے تھے۔ متوازی جنبش کی بجائے عمودی انداز کے تھے۔ ہمیں اس وقت اللہ رب العزۃ کا یہ ارشاد یاد آیا "کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمان میں ہے تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یکایک یہ زمین جھکولے کھانے لگے" (القرآن' سورۃ ملک آیت 16)۔ ہم سب کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرا جائے اور سب مل کر ہر قسم کی بد اعمالی (کرپشن) سے نجات حاصل کرنے کی پر خلوص کوشش کریں تاکہ دنیائے عالم میں کرپشن کے ضمن میں تیسرے نمبر پر ہونے کے بجائے پاکستان سب سے پیچھے رہ جائے۔

تنظیم اسلامی لاہور وسطی کی دعوتی سرگرمیاں

سالانہ اجتماع کی وجہ سے کچھ عرصہ تعطل کے بعد 27 نومبر کو لیاقت آباد گراؤنڈ عقب ایم اے او کالج میں کارنر میٹنگ کا انعقاد ہوا۔ رفقاء تنظیم لاہور وسطی نے مغرب سے عشاء تک علاقے میں گشت کیا اور گھر گھر جا کر لوگوں کو کارنر میٹنگ میں شرکت کی دعوت دی۔

عشاء کے بعد جلسے کا آغاز ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد لاہور وسطی کے امیر مرزا ایوب بیگ نے جلسے سے خطاب کیا۔ بیگ صاحب نے کہا اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام کو معجزات عطا کئے تاکہ لوگوں پر حجت قائم ہو۔ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان معجزات عطا فرمائے لیکن وہ معجزات ان کے ساتھ ختم ہو گئے لیکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ شان ہے کہ آپ کو "قرآن حکیم" کا وہ معجزہ عطا ہوا جو قیامت تک کے لئے انسانوں کی راہنمائی کرتا رہے گا۔ "بحر و بر میں فساد برپا ہو چکا ہے لوگوں کی اپنی کمائی کے سبب تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے کچھ کرتوتوں کا مزہ چکھائے' شاید کہ یہ لوٹ آئیں"۔ قرآن پاک کی یہ آیت آج مسلمانان پاکستان پر پوری طرح صادق آ رہی ہے۔ پاکستان تباہی و بربادی کے جس دہانے پر کھڑا ہے وہ درحقیقت نتیجہ ہے ہمارے پچاس سالہ کرتوتوں کا۔ ہم نے یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل کیا تھا لیکن آج پورے معاشرے میں فساد ہی فساد برپا ہے۔ امن و امان کی صورت حال دگرگوں ہے' کسی کی جان و مال' عزت و آبرو محفوظ نہیں۔ فرقہ واریت کا زہر معاشرے کو چاٹ رہا ہے۔ فحاشی کے سارے بند ٹوٹ چکے ہیں اور انتہا یہ ہے کہ اب معصوم بچیوں تک کو جنسی ہوس کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ہم ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کے غلام بن چکے ہیں۔ مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ یہ سب نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ کے احکامات سے روگردانی اور نقض عہد کا۔ اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے عذابوں کی تنبیہہ کے باوجود لوگ ہوش میں نہ آئیں تو وہ فیصلہ کن عذاب نازل کر دیتا ہے۔

انہوں نے کہا ہم نے یہ ملک اسلام کے نام پر بنایا تھا ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہر شخص اپنے آپ کو ٹٹولے کہ کیا وہ واقعی قرآن و سنت کی بالا دستی چاہتا ہے؟ اگر ہم انفرادی طور پر اپنے اوپر اور پھر اپنے گھر پر اسلام نافذ کریں تو ثابت ہو گا کہ ہم واقعتاً اسلام کا نفاذ چاہتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ نظام آئے گا تو کیسے؟

اس کے بعد بیگ صاحب نے اسلامی نظام کی علمبردار دینی اور سیاسی جماعتوں کا تجزیہ کیا۔ سب سے پہلے وہ مذہبی سیاسی جماعتیں ہیں جو یہ سمجھتی ہیں کہ انتخابات کے ذریعے یہاں کوئی تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ ہماری پچاس سالہ تاریخ کا مطالعہ ہی یہ ثابت کر رہا ہے کہ پاکستان میں انتخابات کے ذریعے اسلامی انقلاب کا قطعاً کوئی امکان نہیں۔

انہوں نے کہا جو دینی جماعتیں سمجھتی ہیں کہ صرف دعوت و تبلیغ کے ذریعے کوئی تبدیلی لا سکتی ہیں وہ بھی خام خیالی میں مبتلا ہیں ایسا پوری تاریخ انسانی میں کبھی ہوا ہے اور نہ کبھی ہو گا۔ اگر ایسا ہو سکتا تو حضور اکرمؐ اپنا اور اپنے کسی ساتھی کا ایک قطرہ خون بھی بہانا گوارہ نہ کرتے جب کہ ہم دیکھتے ہیں کہ حضور اکرمؐ کے جانثار ساتھیوں نے نہ صرف اپنا خون دیا بلکہ آپ کا لہو بھی احد و طائف کے میدانوں میں جذب ہوا۔

انہوں نے کہا انقلاب ہی واحد راستہ ہے۔ پہلے لوگوں کو دعوت دی جائے جو لوگ اس دعوت کو قبول کریں انہیں جماعتی نظم میں لایا جائے' ان کی تربیت کی جائے۔ اگر اس راہ میں مشکلات اور مصائب آئیں تو ان پر صبر کیا جائے جب لوگوں کی معتدبہ تعداد ہو جائے تو باطل نظام سے ٹکرایا جائے اور یہ سب کچھ خون دیئے بغیر نہیں ہو گا۔

انہوں نے کہا ہم خطرات کو محسوس کریں اور ہوش میں آئیں کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے سے خطرات ٹل نہیں سکتے۔ اگر ہماری غفلت سے کوئی نقصان ہوا وہ کسی فرد یا جماعت کو نہیں بلکہ پورے ملک کا ہو گا۔

خطاب کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا۔

سوال۔ کیا ڈاکٹر صاحب کی شخصیت خلفاء راشدین کے معیار کے مطابق ہے؟

جواب۔ خلافت راشدہ کے معیار کی خلافت کا قیام اب ممکن نہیں۔ اب کوئی دوسرا ابوبکرؓ اور عمرؓ پیدا نہیں ہو سکتا۔ یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا۔ آج ہم جو نمازیں پڑھتے ہیں کیا وہ نمازیں اس معیار کی حامل ہیں جو صحابہ کرامؓ کی تھیں؟ ظاہر ہے نہیں لیکن پھر بھی نماز کی فرضیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ اسی طرح آج کے خلیفہ میں خلفائے راشدین کے اوصاف تلاش کرنا کچھ مناسب نہیں البتہ خلیفہ وقت اعلیٰ کردار و اوصاف کا حامل ہونا چاہئے۔

سوال۔ کیا آخری مرحلے میں مطلوبہ تعداد میسر ہونے پر ہتھیار اٹھانا پڑیں گے؟

جواب۔ حضور اکرمؐ کے دور اور آج کے دور میں ایک بنیادی فرق ہے اور وہ یہ کہ آپؐ کا مقابلہ کفار سے تھا اور آج مقابلہ بہرحال مسلمانوں سے ہے۔ پھر آج حکومتوں اور عوام کے درمیان ایک فرق یہ بھی ہے کہ حکومت کے پاس جدید اور خوفناک ہتھیار ہیں جب کہ عوام نہتے ہیں اس لئے قتال دو طرفہ نہیں ہو سکتا۔ اب جو بھی قتال ہو گا وہ یک طرفہ ہو گا لوگ اپنی جان دینے کے لئے تیار ہوں گے دوسرے کی جان نہیں لیں گے اور بہر طور حکومت وقت منظم اور پرامن لوگوں کو کہاں تک شہید کرے گی بالآخر اسے جھکنا پڑے گا جس کی مثال 1977ء کی تحریک کے دوران ہمیں ملتی ہے۔

جلسے کا اختتام دعا پر ہوا اور یوں رفقاء ایک ولولہ تازہ لئے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔

مرتب: نفیس احمد شیخ نقیب اسرہ کچہری

کاروان تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان کے زیر اہتمام 22 سے 30 دسمبر تک کاروان تنظیم اسلامی صوبہ سندھ کا دعوتی و تعارفی دورہ کرے گا۔ تنظیم اسلامی کا یہ کاروان 22 دسمبر کو کراچی سے گھارو' ٹھٹھہ' سجاول' گولاچی پہنچے گا۔ 23 دسمبر کو کاروان ماتلی سے ٹنڈو غلام علی' ڈگری پہنچے گا۔ 24 دسمبر کو میرپور خاص میں رات کا قیام اور جلسہ عام بھی ہو گا۔ وہاں سے قافلہ سانگھڑ نواب شاہ' خیرپور پہنچے گا۔ 26 دسمبر کو رفقائے حلقہ پنوں عاقل سے گوٹکی' میرپور ماتھیلو پہنچے گا۔ 27 دسمبر قافلہ گڈو' کندھ کوٹ' ٹھل' جیکب آباد' شکارپور' سکھر پہنچے گا اور رات یہیں قیام کرے گا۔ 28 دسمبر کو قافلہ لاڑکانہ روانہ ہو گا۔ تنظیم اسلامی کا یہ کاروان نصیر آباد سے میہڑ جائے گا۔ 30 دسمبر رفقائے قافلہ شاہ پنجو میں رات قیام کریں گے اور احباب سے ملاقاتوں کے علاوہ جلسہ عام کا پروگرام بھی ہو گا۔ 30 دسمبر کو کاروان دادو پہنچے گا۔ یہاں رات کے قیام کے دوران جلسہ عام بھی ہو گا۔ 31 دسمبر کو یہ قافلہ مورو سے نوشہرو فیروز' سکرنڈ' سعید آباد' ہالہ پہنچے گا۔ یکم جنوری کو واپس حیدر آباد پہنچ کر رات کا قیام اور جلسہ عام ہو گا۔ یوں یہ قافلہ یکم جنوری 96ء کو کراچی واپس پہنچ جائے گا۔ (ان شاءاللہ)

دعوتی و تعارفی قافلے کے ذریعے

- کم از کم 34 مقامات پر تنظیم کا تعارف ہو گا۔
- 5 مقامات پر جلسہ عام منعقد ہوں گے۔
- تقریباً تیس ہزار افراد مختلف طریقہ سے تنظیم اسلامی کے طریقہ کار سے واقفیت حاصل کریں گے۔
- تقریباً ایک سو افراد سے ذاتی رابطہ ہو گا۔
- تقریباً ایک ہزار چھ سو کلو میٹر کا فاصلہ طے ہو گا۔
- فرائض دینی کا جامع تصور' قرآن مجید کے حقوق' رسول اکرمؐ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں اور اسی قسم کی تقریباً دو ہزار کتابیں (سندھی زبان میں) تقسیم کی جائیں گی۔

تنظیم اسلامی لاہور وسطی کے پروگراموں کا شیڈول

14 دسمبر کو لاہور وسطی کے نقباء اسرہ جات کا اجتماع امیر تنظیم اسلامی لاہور وسطی کی رہائش گاہ پر منعقد ہو گا۔ اجلاس میں تنظیم دعوتی و تنظیمی سرگرمیوں کے حوالے سے مشورہ ہو گا۔

***

15 دسمبر بروز جمعۃ المبارک صبح سات بجے A-4 مزنگ روڈ پر لاہور وسطی کا ماہانہ تنظیمی اجتماع منعقد ہو گا۔ صدارت مرزا ایوب بیگ کریں گے۔

***

کارنر میٹنگ

20 دسمبر کو بعد نماز عشاء کارنر میٹنگ کی صورت میں جلسہ عام منعقد ہو گا۔

25 دسمبر کو یوم قائد اعظم کے حوالے سے شاہدرہ میں جلسہ عام کا پروگرام طے ہوا۔ مسجد الفرقان میں عربی کلاس کے اجراء کے بارے میں غور و خوض کیا گیا۔

خاموش اور منظم مظاہروں کا منفرد انداز' ایک نئے انداز کی بانی--- تنظیم اسلامی

تحریر: نجیب صدیقی' کراچی

یہ کون لوگ ہیں جو ہاتھوں میں "پلے کارڈ" اور "بینرز" لئے ہوئے خاموش کھڑے ہیں۔ چلتے ہوئے اپنے ساتھی کو روک کر پوچھا۔ اس نے جواب دیا آؤ چلیں اور قریب سے دیکھیں۔ پہلا بولا یہ عجیب لوگ ہیں نہ نعرہ لگاتے ہیں نہ شور مچاتے ہیں۔ چپ چاپ کھڑے ہیں مظاہرے تو ہم نے بھی دیکھے ہیں' جہاں پہلے نعرے لگتے ہیں' مطالبات ہوتے ہیں' دھمکیاں ہوتی ہیں' پھر ہاتھوں میں پتھر آ جاتے ہیں' لاٹھی چارج ہوتا ہے' گولیاں بھی چلتی ہیں' گرفتاریاں بھی ہوتی ہیں اور پھر ان اسیر ارکان کو رہا کرانے کے لئے جلسہ وجلوس کا چکر چلتا ہے۔ مگر یہاں تو کچھ نہیں ہے۔ یہ بے ضرر قسم کے لوگ یہاں کیوں کھڑے ہیں' پہلے نے کہا ان بینروں پر کیا لکھا ہے' بورڈ پر کیا عبارت درج ہے۔ دوسرا بولا ایسی تو کوئی خاص بات نہیں ہے ان کا کہنا ہے کہ پاکستان میں خلافت کا نظام قائم کرو۔ پاکستان جس مقصد کے لئے بنایا تھا اسے پورا کرو۔ اے مسلمانو! توبہ کرو' اللہ سے اپنے عہد کی تجدید کرو' اپنے ایمان کی تجدید کرو تاکہ آخرت میں سرخرو ہو جاؤ۔ پہلا بولا یہ تو کوئی ایسی بات نہیں ہے جو مطالبہ کی شکل میں رکھی جائے' یہ تو ہر مسلمان کے مقصد کی تکمیل کے لئے۔ اب اگر وہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کی نہیں سنتے' تمہاری بات پر کان نہیں دھرتے تو یہ ذمہ داری تمہارے اوپر آتی ہے کہ تم اٹھ کھڑے ہو۔ ان حکمرانوں کو تبدیل کرو۔

پہلے نے سوال کیا جناب امیر! کیا ان مظاہروں سے تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ امیر نے کہا یہ مظاہرے تو لوگوں کو جگانے کے لئے ہیں۔ ان کو ان کا فرض یاد دلانے کے لئے ہیں۔ انہیں اس بات کا شعور دینا ہے کہ بناؤ اور بگاڑ میں تمہارا بھی حصہ ہے۔ اسلام کے نفاذ کے لئے اگر تم اٹھ کھڑے ہوئے تو تمارا ہاتھ کوئی نہیں پکڑ سکتا۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جو ذمہ داری تم پر عائد ہوتی ہے اس سے بھی عہدہ برآ ہو جاؤ گے اور آخرت میں بھی سرخرو ہو گے۔ دنیا میں بھی امن چین نصیب ہو گا اور علاقائی نفرتیں ختم ہو جائیں گی۔ اسلام کا نظام عدل اجتماعی ہی یہ حقوق دے سکتا ہے اس کا ترازو عدل ہر ایک کے لئے یکساں ہے۔ کوئی تفریق نہیں۔ یہ خواب کی باتیں نہیں ہیں۔ اس زمین پر پہلے بھی ایسا ہوا ہے۔ اگر عوام اٹھ کھڑے ہوں تو اب بھی ایسا ہی ہو گا۔

دنیا کی تاریخ گواہ ہے ہمیشہ باطل نے شکست کھائی ہے

ایمان کا تقاضا ہے کہ دین کو اپنی زندگی میں اور اپنے ملک میں نافذ کرے۔ اس بات میں رکاوٹ کیا ہے جس کے لئے اس مظاہرے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ چلو ان سے مل کر پوچھتے ہیں۔ پلے کارڈ اٹھائے ہوئے شخص نے جواب دیا ہم ایک امیر کے تابع ہیں' ہمیں حکم ہے جو کچھ بھی کسی کو پوچھنا ہو وہ ہمارے امیر سے پوچھے۔ آپ کا امیر کون ہے؟ وہ صاحب جو ہاتھ میں ہینڈ بل لئے کھڑے ہیں۔ جناب امیر! ایک بات سمجھ میں نہیں آتی کہ جب مسلمانوں کی حکومت ہے تو اس سے اسلام نافذ کرنے کا مطالبہ کرنا کیسا ہے؟ ہر مسلمان تو خود بخود جانتا ہے کہ ایمان لانے کے بعد پانچ وقت نماز پڑھنی لازمی ہے اس طرح جب مسلمان حاکم ہوں تو شریعت کے مطابق فیصلہ دینا ان پر واجب ہے۔ امیر نے جواب دیا آپ بھی فرماتے ہیں کہ ایمان کا لازمی تقاضا ہے کہ اس کے مطالبات کو پورا کیا جائے جو لوگ بر سراقتدار ہیں وہ اسے پورا نہیں کر رہے انہیں متوجہ کرنے کے لئے ہم یہاں کھڑے ہیں۔ آپ اچھی طرح واقف ہوں گے کہ ہمارے ملک میں جمہوریت نافذ ہے وہ لوگ جو منتخب ہو کر ایوانوں میں آتے ہیں وہ عوام کے نمائندے ہوتے ہیں انہیں احساس ہونا چاہئے کہ ہمارے عوام کیا ہمارے عوام کیا چاہتے ہیں پھر انہیں لوگوں نے یہ وطن اسلام کے نفاذ کے لئے لاکھوں جانوں کی قربانیاں دے کر حاصل کیا تھا لیکن اسمبلی میں جانے کے بعد وہ اپنے اپنے مفاد کے چکر میں پڑ گئے۔ ہم یہاں اس لئے کھڑے ہیں انہیں یاد دلائیں کہ تمہیں اللہ کے حضور ایک دن پیش ہونا ہے اور جو ذمہ داری تمہارے سپرد کی گئی ہے اس کے بارے میں سخت باز پرس ہو گی۔ پھر عوام کو بھی آگاہ کرتے ہیں کہ یہ تمہارے نمائندے تمہاری خواہشات کے علی الرغم اپنی دنیا کے کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ تمہاری بھی ذمہ داری ہے کہ تم ان سے پوچھو کہ ہم نے اسمبلی میں تمہیں اقتدار کا کھیل کھیلنے کے لئے بھیجا تھا یا حصول پاکستان کے

پہلے نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ جناب امیر! آپ لوگ یا ہم لوگ یا عوام نہتے ہیں' حکومت کے پاس فوج اور پولیس ہے تمام وسائل اس کے پاس ہیں تحریک کو دبا دینا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں۔ امیر نے کہا تمہاری بات ایک حد تک درست ہے مگر جب ایک نظریہ ملک میں پھیل جاتا ہے لوگ اسے اپنے ایمان کا جز بنا لیتے ہیں اور وہ اس کے حصول کے لئے ایک بنیان مرصوص بن جاتے ہیں ان کا جینا اور مرنا اسی مقصد کے لئے ہوتا ہے انتہائی منظم ہوتے ہیں ایک امیر کے حکم پر چلتے ہیں اور جہاں وہ روکتا ہے رک جاتے ہیں' ایسے سرفروشوں کی جماعت جب تیار ہو جاتی ہے اور معاشرہ میں وہ ایک معتدبہ تعداد میں موجود ہوتی ہے تو باطل اپنے کو سمٹنے لگتا ہے یہ وہ وقت ہوتا ہے جب کشمکش شروع ہوتی ہے۔ ایمان کی قوت سے مسلح افراد کی یلغار کو باطل روک نہیں سکتا یا تو وہ جھک جاتا ہے یا مقابلہ پر کمربستہ ہو جاتا ہے۔

دنیا کی تاریخ گواہ ہے ہمیشہ باطل نے شکست کھائی ہے۔ ابھی چند سال پہلے کی بات ہے ایران میں ایسا انقلاب آ چکا ہے۔ شاہ ایران کے پاس کون سی طاقت نہ تھی اس پورے علاقے میں اسلحہ کے سب سے بڑے ذخائر اس کے پاس تھے "ساوک" جیسی ظالم وسفاک تنظیم کا نگران تھا مگر وہ غیر مسلح انقلاب کا راستہ نہ روک سکا۔

ہمارا بھی یہ انقلاب اسلحہ کے اعتبار سے غیر مسلح اور ایمان کے اعتبار سے انتہائی مسلح ہو گا۔ دونوں نے جناب امیر کی طرف دیکھا اور یک زبان ہو کر کہا "ہمیں بھی ایک بینر دیجئے تاکہ ہم بھی اس قافلے میں شامل ہو جائیں"

کراچی میں ملتزم رفقاء کے لئے تربیت گاہ کا انعقاد

تنظیم اسلامی کے شعبہ تربیت کے زیر اہتمام قرآن اکیڈمی کراچی میں 5 تا 12 جنوری ملتزم رفقاء کے لئے تربیت گاہ منعقد ہو گی۔

سکھر میں رفقاء تنظیم اسلامی کا خاموش مظاہرہ

حیدر آباد میں ہمارے رفقاء کی تعداد بہت تھوڑی ہے لہذا طے پایا کہ ان کی معاونت کے لئے کراچی کے رفقاء کو مظاہرے میں شرکت کی ترغیب دی جائے۔ 24 نومبر کی تاریخ مظاہرے کے لئے طے ہوئی۔ یہ امر انتہائی قابل اطمینان ہے کہ تنظیم اسلامی کے رفقاء کی ترجیحات کا تعین صحیح رخ پر ہے اور وہ اپنے اپنے مقامات پر دلجمعی کے ساتھ تنظیمی اور دعوتی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ 14 افراد کا قافلہ تنظیم اسلامی شرقی نمبر 1 کے دفتر میں جمع ہوا۔ وہاں سے ہم اللہ کی تائید ونصرت کے ساتھ حیدر آباد روانہ ہو گئے۔ اس سے قبل ناظم حلقہ نے رفقاء سے کہا کہ ہم سب اللہ کے دین کی خاطر نکل رہے ہیں چنانچہ ہمارا مقصد سوائے اللہ کی رضا کے کوئی دوسری شے نہیں ہونی چاہئے اور یہ کہ ہمیں مکمل نظم وضبط کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ دوران سفر دین کے حوالے سے گفتگو ہوتی رہی یا پھر ذکر اللہ جاری رہا۔ حیدر آباد میں عبدالقادر صاحب نے اپنے رفقاء کے ہمراہ ہمارا استقبال کیا۔ درس قران سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ راقم نے سورہ مومنون کی ابتدائی آیات کو درس کا موضوع بنایا اور دین کے داعی کی حیثیت سے رفقاء کو ان آیات کے آئینے میں اپنے عکس کا جائزہ لینے کی دعوت دی۔

حیدر آباد کے معروف علاقے گاڑی کھاتہ کی مسجد اورنگزیب میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ بعد ازاں مظاہرہ کا آغاز ہوا۔ کچھ رفقاء بینرز لے کر کھڑے ہو گئے۔ دوسرے رفقاء ہینڈ بلز بانٹتے رہے۔ یہ سلسلہ دن کے ڈھائی بجے تک جاری رہا۔ اس دوران حسب معمول انتظامیہ کے اہل کار کارروائی کے لئے آ گئے۔ ناظم حلقہ نے تنظیم کا تعارف کرایا اور مظاہرہ کے اغراض ومقاصد انہیں بتائے۔ بعد ازاں مقامی پریس سے متعلق نمائندے بھی آئے۔ صحافی حضرات سے گفتگو بھی ہوئی اور انہیں تنظیم کا لٹریچر بھی فراہم کیا گیا۔

کھانے کے بعد ہم حیدر آباد میں رفیق محترم علی اصغر عباسی صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچے۔ یہاں شمس العارفین صاحب نے سورہ حم السجدہ کی آیات کو موضوع سخن بنایا اور دعوت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ بعد ازاں علی اصغر عباسی صاحب نے وہ معروف واقعہ بیان کیا جس میں دو صحابہ کی دعاؤں کا تذکرہ ہے جن کی قبولیت کے نتیجے میں ایک کو غازی اور دوسرے کو شہادت کا درجہ نصیب ہوا۔ شوق شہادت اسلام کی سربلندی کے لئے کام کرنے والوں کے دلوں میں ہمیشہ موجود ہونا چاہئے تاکہ شہادت قولی اور شہادت عملی کے ساتھ ساتھ شہادت بدنی وجانی کا بھی حق ادا ہو سکے۔

نماز عصر کی ادائیگی کے بعد رفقاء بینرز پکڑے مارچ کرتے ہوئے جوش محمد شیدی روڈ کے چوراہے پر پہنچے وہاں کافی دیر کھڑے رہنے کے بعد حیدر آباد پریس کلب پہنچے۔ بعد نماز مغرب حیدر آباد اسرہ کے مجوزہ دفتر کا جائزہ لیا جو دو آبہ پولیس لائن کے علاقے میں واقع ہے۔ غلام محمد سومرو صاحب اس حال میں قیادت کر رہے تھے کہ ان کے سینے پر وہ ہینگر آویزاں تھا جس پر "تنظیم اسلامی کا پیغام' نظام خلافت کا قیام" درج تھا۔ تقریباً ڈیڑھ ہزار ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔ مظاہرہ کے دوران کئی مقامات پر ناظم حلقہ نے لوگوں سے خطاب بھی کیا اور مزید ڈھائی ہزار ہینڈ بلز کی تقسیم ہوئی۔ بعد نماز مغرب ناظم حلقہ نے رفقاء سے خطاب کیا جس کے دوران انہوں نے کوتاہیوں کا جائزہ لے کر اللہ تعالیٰ سے استغفار کیا۔

اللہ تعالیٰ دین کی سربلندی کے لئے ہمارے رفقاء کی اس حقیر سی سعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ سب رفقاء کے دل میں یہ اطمینان تھا کہ حسب استطاعت ہم نے اپنا آج کا فریضہ انجام دے دیا ہے اور اللہ سے امید وار ہیں کہ وہ ہماری اس حقیر سعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ۔

ہمارے بزرگ رفیق نجیب صدیقی صاحب کی دانشمندانہ قیادت میں تنظیم اسلامی کا نہ صرف سکھر شہر میں بلکہ اندرون سندھ میں عمومی تعارف ہو چکا ہے اور پڑھے لکھے اور سنجیدہ افراد نے تنظیم اسلامی کی فکر اور اس کے طریقہ کار کو سمجھنا شروع کر دیا ہے۔ سکھر اسرہ کے نقیب کا فریضہ غلام محمد سومرو صاحب جیسی شخصیت ادا کر رہی ہے جن کا تعلق سندھ کے قدیم ترین گھرانوں میں سے ہے۔ دیہی سندھ میں قوم پرستی کی تحریک نے خاصا اثر ورسوخ حاصل کیا ہے جس کے نتیجے میں لوگوں میں دین اور دینی عناصر سے بیزاری بڑھتی جا رہی ہے۔ ان حالات میں ایک ایسی تنظیم کے لئے کام کرنا جو موجودہ ظالمانہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ کر اسلام کا نظام عدل قائم کرنے کی داعی ہے کافی مشکل کام ہے۔ اللہ تعالیٰ غلام محمد سومرو صاحب کو دین مبین کے لئے جدوجہد میں ثابت قدمی عطا فرمائے۔ یہی ہماری دعا ہے۔

مرتب: محمد سمیع

دائیوال میں مبتدی تربیت گاہ کا انعقاد

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام سات روزہ مبتدی تربیت گاہ حلقہ پنجاب شمالی کے علاقہ دائیوال میں 22 سے 29 دسمبر 1995ء منعقد ہو گی۔

لاہور شمالی کا ماہانہ تنظیمی اجتماع

تنظیم اسلامی لاہور شمالی کا ماہانہ تنظیمی اجتماع 13 دسمبر بروز بدھ بمقام مرکزی دفتر تنظیم اسلامی گڑھی شاہو لاہور میں منعقد ہو گا۔ اجتماع کی صدارت امیر تنظیم لاہور شمالی اقبال حسین کریں گے۔

حلقہ سندھ وبلوچستان کا علاقائی اجتماع

تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان کا دو روزہ علاقائی اجتماع 11 سے 12 جنوری کراچی میں منعقد ہو گا۔

لاہور شمالی کا جلسہ عام

تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے زیر اہتمام 8 دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب جلندھر چوک (عقب انٹر گرلز کالج) گلستان کالونی مصطفیٰ آباد لاہور میں جلسہ خلافت منعقد ہو گا۔

فیروزوالا میں پندرہ روزہ درس قرآن

لاہور (نامہ نگار) جامع مسجد الفرقان پیپلز کالونی میں تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام جمعۃ المبارک کو بعد نماز مغرب تنظیم اسلامی لاہور غربی کے امیر اقبال حسین درس قرآن دیتے ہیں۔

انتقال پر ملال

جنازے پر فوتیدگی کے بعد ہر قسم کی بدعات سے بچنے کا اعلان بھی ہوا

تنظیم اسلامی لاہور وسطی میں اسرہ لوہاری کے رفیق جناب امجد ظہور کے والد ماجد گزشتہ دنوں اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون۔** ناظم تربیت رحمت اللہ بٹر نے نماز جنازہ پڑھائی اور موت کی حقیقت اور فوتیدگی کی رسومات پر مختصر خطاب کیا۔ جناب امجد ظہور نے نماز جنازہ کے اختتام پر حاضرین کے سامنے یہ اعلان بھی کیا کہ فوتیدگی کے حوالے سے قل' ساتواں' چالیسواں وغیرہ کی کوئی "بدعت" نہیں ہو گی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس دینی جذبے میں استقامت عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر سے نوازے۔ آمین۔

⌘⌘

بقیہ لاہور ڈویژن

اسلام' انقلابی تحریک کے ذریعے ہی آسکتا ہے۔ دینی مزاج کے حامل نوجوان ہماری امیدوں کا مرکز ہیں۔ امیر محترم نے کہا ہمارا نصب العین غلبہ دین نہیں بلکہ اللہ کی رضا اور آخرت کی فلاح کا حصول ہے البتہ اس کا ذریعہ اقامت دین کی جدوجہد ہی ہے۔ اسی میں لگے رہنا ہماری کامیابی ہے۔

اسرہ دیر کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ دیر کے رفقاء دو روزہ اجتماع کا آغاز بمقام مسجد بابا صاحب ہوا۔ جس میں دیر کے تمام رفقاء تنظیم نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز جناب احسان الرحمن صاحب کے درس قرآن سے ہوا جس میں 25 افراد نے شرکت کی۔ بعد نماز مغرب اقامت دین کے موضوع پر مولانا لیاقت علی نے مفصل خطاب کیا۔ درس سے پہلے مقامی رفقاء نے محلہ میں دعوتی گشت لگایا۔ اس نشست میں 50 افراد نے شرکت کی۔

نماز عشاء کے بعد نوجوان عالم دین اور رفیق تنظیم شفیق الرحمن نے درس قرآن دیا جس میں التزام جماعت اور بیعت سمع وطاعت پر مفصل خطاب ہوا۔ اس نشست میں قریباً 40 افراد نے شرکت کی۔ اسی دوران ناظم حلقہ میجر فتح محمد اور ڈاکٹر حافظ محمد مقصود صاحب پشاور سے تشریف لے آئے۔ دوسرے روز میجر ریٹائرڈ فتح محمد صاحب نے درس حدیث دیا۔ جس میں 50 افراد نے شرکت کی۔ بعد میں رفقاء کے لئے تربیتی نشست رکھی گئی جس میں نظام العمل پر مفصل گفتگو ہوئی۔

دیر کی مرکزی جامع مسجد بازار دیر' مسجد بابا صاحب اور مسجد مین چوک بازار دیر میں خطبات جمعہ کے پروگرام کئے گئے۔ مرکزی جامع مسجد میں ڈاکٹر مقصود صاحب نے' مسجد بابا صاحب میں مولانا لیاقت علی نے اور چوک والی مسجد میں مولانا شفیق الرحمن نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر پر مفصل خطابات کئے۔ ان دعوتی پروگراموں میں اوسطاً 1200 افراد نے شرکت کی۔ بعد از نماز جمعہ مسجد بابا میں سوال وجواب کی نشست رکھی گئی۔ جس میں قریباً 60 کے قریب افراد نے شرکت کی۔

مرتب: سعید اللہ خان' نقیب اسرہ دیر

رجسٹرڈ ایل نمبر--- 9184
شمارہ ——— 50
جلد ——— 4
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

مدیر: عاکف سعید
معاون مدیر: نثار احمد ملک
ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

پتہ:

فیصل آباد میں حلقہ پنجاب غربی کا علاقائی اجتماع

انجمن خدام القرآن فیصل آباد کا سالانہ اجلاس انجمن کے سرپرست اعلیٰ ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی صدارت میں ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ اس سال انجمن کا سالانہ اجتماع اور حلقہ غربی پنجاب کا علاقائی اجتماع ایک ساتھ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پیش نظر مقصد یہ تھا کہ امیر محترم کی توانائیوں کو ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر ایک ہی سفر میں دونوں پروگرام منعقد کر لئے جائیں۔ اس دعوتی دورے میں خطاب جمعہ کے پروگرام کو مرکزی اہمیت حاصل تھی۔ ضلعی انتظامیہ سے "دھوبی گھاٹ" گراؤنڈ یا پیپلز کالونی کی ڈی گراؤنڈ میں علاقائی اجتماع کے لئے اجازت کی کوشش کی گئی مگر یہ کوششیں بار آور ثابت نہ ہو سکیں۔ دین کی تبلیغ اور باطل نظام کے خلاف کوشاں انقلابی تحریک کے قائد کو عوام الناس سے دور رکھنے کی کوشش حکومتی اہل کاروں کا "قانون" ہے جب کہ ثقافت کے نام پر بے حیائی پر مبنی پروگراموں کے لئے پبلک مقام سمیت سرکاری انتظام میں اہم عمارات وقف ہوتے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے انکار کے بعد مجوزہ قرآن اکیڈمی کے پلاٹ میں ہی علاقائی اجتماع اور خطاب جمعہ کا پروگرام رکھا گیا۔

امیر محترم کے خطاب جمعہ کی وسیع پیمانے اور عوامی سطح پر تشہیر کے لئے تنظیم اسلامی فیصل آباد کے رفقاء کو جو کہ اسرہ پیپلز کالونی اور اسرہ مدینہ ٹاؤن میں منقسم ہیں جناب احسان الٰہی صاحب کی قیادت میں یکجا کر دیا گیا۔ فیصل آباد شہر کے درودیوار اور اہم مقامات پر پروگرام کی دعوت کے پوسٹر لگائے گئے۔ اس مہم میں اسرہ شہزا اسرہ تاج کالونی اور اسرہ نگہباں پورہ کے رفقاء نے بھرپور حصہ لیا۔ ساڑھے تین ہزار کی تعداد میں پوسٹر ہر گزرنے والے کو صلائے عام دے رہے تھے کہ عالم اسلام کے نامور انقلابی قائد فیصل آباد کے باسیوں سے خطاب کریں گے۔

اسرہ تاج کالونی کے رفقاء نے اپنے قائد احسان چاہل کی زیر نگرانی مسلسل تین رات کو بیس مقامات میں کپڑے بینرز آویزاں کئے۔ تشہیری مہم کی نگرانی کے فرائض ناظم حلقہ جناب رشید عمر' میاں محمد یوسف اور راقم نے ادا کئے۔ فیصل آباد سے شائع ہونے والے مقامی اخبار "عوام" میں "ڈاکٹر اسرار احمد کی فیصل آباد آمد" کے حوالے سے ایک مضمون شائع کرایا گیا۔ جمعرات کو تمام اخبارات کے لئے اطلاعی پریس ریلیز بھیجا گیا۔ جلسہ عام کے ناظم کی ذمہ داری راقم الحروف کے حصے میں آئی۔ جلسہ گاہ میں شامیانے نصب کرنے' لاؤڈ سپیکر لگانے اور دریوں کا انتظام ملک احسان الٰہی نے بحسن وخوبی انجام دیا۔

حلقہ پنجاب غربی کے رفقاء نے علاقائی اجتماع کے انعقاد کے لئے اپنے تین دن فارغ کئے رکھے۔ 22 اور 23 نومبر کو 20 رفقاء نے شہر کی مختلف مساجد میں گیارہ ہزار کی تعداد میں دعوتی ہینڈ بل تقسیم کئے۔ اخبارات کے ذریعے سولہ ہزار سے زائد ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔ شہر کے تین مختلف مقامات پر استقبالیہ کیمپ قائم کئے گئے۔ علاقائی اجتماع میں سرگودھا سے 26 رفقاء' میانوالی اور سانگلہ ہل سے پانچ پانچ اور دیگر مختلف مقامات سے 7 رفقاء نے شرکت کی جب کہ فیصل آباد شہر سے 30 رفقاء اس پروگرام میں شریک ہوئے۔

امیر محترم کے خطاب کا لمحہ آن پہنچا۔ آپ نے فرمایا محض وعظ وتعلیم سے اسلام کا نفاذ ممکن نہیں ہے اور نہ ہی بیلٹ اور بلٹ کا راستہ اس کے لئے موزوں ہے۔ ملک میں اسلام کے نفاذ کی اصل ذمہ داری دینی جماعتوں پر عائد ہوتی ہے مگر ان جماعتوں نے انتخابی سیاست میں اپنی قوتوں اور صلاحیتوں کا بڑا حصہ ضائع کر دیا ہے یہی وجہ ہے کہ دینی سیاسی جماعتوں کے مخلص کارکن اپنی قیادتوں سے نالاں ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا اسرائیلی قوم شیطان مردود کی ایجنٹ ہے اور دنیا میں اسلام کے عالمی غلبے کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے۔ سوڈان کے سوا تمام عرب ممالک اسرائیل کے تابع مہمل بن چکے ہیں جب کہ صدام حسین نے خود اپنی حماقت سے عراق کو تباہ وبرباد کروادیا ہے۔ عراق کی تباہی کے بعد ایران اور پاکستان یہودیوں کی ہٹ لسٹ پر ہیں۔ تقریباً ایک ہزار کے قریب افراد نے یہ خطاب سنا۔ خطاب جمعہ کے بعد سوال وجواب پر مبنی بھرپور نشست ہوئی۔ اس پروگرام میں لاہور سے تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق' ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق' ناظم تربیت رحمت اللہ بٹر نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔ رفقاء کی انتھک محنت سے یہ پروگرام انتہائی کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اقامت دین کی جدوجہد میں تن من دھن لگانے کی توفیق مزید عطا فرمائے آمین۔

مرتب: میاں محمد اسلم

مسجد حیدریہ رچنا ٹاؤن میں لاہور غربی کا تنظیمی اجتماع منعقد ہوا

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور غربی کے رفقاء کا تنظیمی اجتماع جامع مسجد حیدریہ رچنا ٹاؤن فیروزوالا میں منعقد ہوا جس کی صدارت لاہور غربی کے امیر ڈاکٹر اقبال حسین نے کی۔ تنظیمی اجتماع کا آغاز نعیم اختر عدنان کے درس قرآن سے ہوا۔ درس قرآن مجید کے بعد اقبال حسین نے ناظم حلقہ جناب محمد اشرف وصی کو اجتماع میں خوش آمدید کہا جو بطور خاص اجتماع میں شرکت کے لئے فیروزوالا تشریف لائے تھے۔ تنظیمی اور دعوتی پروگراموں کے انعقاد کے حوالے سے رفقاء سے مشورے کے بعد فیصلے کئے گئے۔

ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان محمد نسیم الدین نے حلقہ پنجاب غربی کا دورہ کیا

ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان جناب محمد نسیم الدین فیصل آباد پہنچے۔ نماز فجر کے بعد رفقاء حلقہ نے محمد نسیم الدین صاحب سے ملاقات کی۔ نسیم الدین صاحب نے اپنا تعارف بھی کرایا اور رفقاء کو ذاتی رابطہ کے ضمن میں انتہائی مفید مشورے دیئے۔ تنظیم اسلامی کی دعوت کے فریضہ کو سر انجام دینے کے لئے محنت وکوشش اور لگن کو بروئے کار لانے کی تلقین وترغیب دی۔ جناب نسیم الدین صاحب' پروفیسر خان محمد صاحب نائب ناظم حلقہ پنجاب غربی' میاں محمد اسلم امیر تنظیم اسلامی فیصل آباد' میاں محمد یوسف اور راقم (محمد فاروق) محترم جناب رشید عمر کے ہمراہ سرگودھا پہنچے۔ بعد نماز مغرب تنظیم اسلامی سرگودھا کے دفتر میں مقامی رفقاء کے علاوہ میانوالی سے دو رفیق بھی تشریف لائے۔ جناب محمد نسیم الدین صاحب نے ذاتی تعارف اور تنظیمی امور پر تفصیلی گفتگو کے علاوہ سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اس نشست میں احباب بھی شریک تھے۔ یہ پروگرام نماز عشاء تک جاری رہا۔ محترم نسیم الدین صاحب نے مجوزہ قرآن اکیڈمی فیصل آباد کا پلاٹ بھی دیکھا۔ سرسید ٹاؤن کے چوک میں کارنر میٹنگ کے حوالے سے مساجد کے باہر دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ پانچ بجے سہ پہر کارنر میٹنگ شروع ہوئی۔ سٹیج سیکرٹری کا فریضہ جناب رشید عمر صاحب نے سرانجام دیا۔ تلاوت قرآن مجید کی سعادت شیخ محمد سلیم نے حاصل کی۔ ناظم حلقہ جناب رشید عمر نے محمد نسیم الدین اور ناظم تربیت جناب رحمت اللہ بٹر کا تفصیلی تعارف کروایا۔

جناب رحمت اللہ بٹر نے دینی فرائض کے جامع تصور کے موضوع پر خطاب کیا۔ محترم محمد نسیم الدین نے اپنے خطاب میں کراچی سمیت ملک کے ابتر حالات اور مسلمانوں کے بارے میں یہود ونصاریٰ کے ناپاک اور مذموم ارادوں سے حاضرین جلسہ کو باخبر کیا۔ اس پروگرام میں 18 رفقاء اور 35 احباب شریک ہوئے۔

مرتب: محمد فاروق' پورہ' فیصل آباد

اسرہ سکھر کی دعوتی سرگرمیاں

مومن کی پوری زندگی عرصہ امتحان ہے جس میں اسے قدم قدم پر آزمائشوں کا سامنا ہوتا ہے۔ آزمائشیں صرف شر سے بچنے کے لئے ہی نہیں ہوتیں بلکہ بسا اوقات وہ خیر کے کاموں کی انجام دہی کے سلسلے میں بھی رکاوٹ بنتی ہیں۔

تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان کے رفقاء کے مظاہرے گاہے گاہے کراچی میں منعقد ہوتے رہے ہیں۔ ناظم حلقہ نے دیگر شہروں میں بھی مظاہروں کا پروگرام بنایا۔ اس سلسلے کا پہلا مظاہرہ 17ر نومبر کو اسرہ سکھر کے تحت منعقد ہوا۔ بعد ازاں رفقاء نے حیدر آباد میں مظاہرہ کا پروگرام بنایا۔

حلقہ سندھ وبلوچستان کا دو روزہ دعوتی پروگرام

ایک زمانہ تھا کہ کراچی شہر میں ہم اس بات کو شدت سے محسوس کرتے تھے کہ تنظیمی ودعوتی پروگراموں کے لئے مساجد کی انتظامیہ کا تعاون حاصل نہیں ہو رہا تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ صورتحال میں بہتری پیدا ہو چکی ہے اور ہمارے رفقاء کی کوششوں کے نتیجے میں اب اس معاملے میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ اس دفعہ دو روزہ پروگرام تنظیم وسطی نمبر1 کے ذمہ تھا لہٰذا ان کے رفقاء نے مسجد گلشن عمر فاروقؓ کی انتظامیہ کا تعاون حاصل کر کے پروگرام منعقد کر لیا۔

پروگرام کا آغاز اختر ندیم صاحب کی گفتگو سے ہوا بعد ازاں شمس العارفین صاحب نے سورۃ ق کا ترجمہ اور تشریح پیش کی۔ جواب دہی کے احساس اور ہمارے اعمال کو درست رکھنے کا ذریعہ قرآنی تذکیر ہی ہے۔ جس کے نتیجے میں جنت کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔ درس کے دوران نبی اکرمؐ کا وہ ارشاد گرامی بھی یاد آیا جس میں آپؐ نے فرمایا ہے کہ سورہ ہود اور اس کی ہم مضمون سورتوں نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے اور قیامت کی ہولناکیوں سے تو بچے بھی بوڑھے ہو جائیں گے۔ درس کے اختتام پر چھ گروپوں کی تشکیل ہوئی۔

ناظم آباد نمبر1 کے لئے مقامی امیر عارف سبحانی صاحب اور مدرس یونس واجد صاحب۔ ناظم آباد نمبر4 کے لئے امیر نجم الحسن صاحب اور مدرس نوید احمد صاحب۔ نیو کراچی سیکٹر5 کے لئے امیر احتشام الحق صاحب اور مدرس احمد عبدالوہاب صاحب۔ نارتھ کراچی سیکٹر9 کے لئے امیر افتخار جمیل صاحب اور مدرس اعجاز لطیف صاحب۔ نارتھ ناظم آباد بلاک جے کے لئے امیر خبیب عبدالقادر صاحب اور مدرس شمس العارفین صاحب۔ مسجد گلشن عمر فاروقؓ کے لئے امیر اختر ندیم صاحب اور مدرس عابد جاوید خان صاحب۔

حسب پروگرام ہر گروپ نے مساجد کے سامنے مکتبے لگائے۔ ہینڈ بلز تقسیم کئے اور بعد نماز جمعہ ہر گروپ کے امیر نے رفقاء کو کھانا کھلایا۔ بعد نماز عصر تا مغرب گشت کے دوران لوگوں کو دروس قرآن میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ یہ دروس قرآن مختلف موضوعات پر تھے۔ راہ نجات' دینی فرائض کا جامع تصور اور منہج انقلاب نبوی۔ بعد نماز مغرب تا عشاء دروس قرآن منعقد ہوئے جس کے بعد تمام گروپس کی واپسی مسجد گلشن عمر فاروقؓ میں ہوئی۔

صبح سویرے رفقاء کو انفرادی عبادات کے لئے بیدار کیا گیا۔ بعد ازاں نماز فجر سے قبل دعاء قنوت کی تذکیر ہوئی۔ مختلف گروپس بنا دیئے گئے جو آپس میں مذاکرے میں مصروف رہے۔ نماز ظہر تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ بعد نماز عصر تا مغرب اعجاز لطیف صاحب نے "حب عاجلہ" کے موضوع پر درس قرآن دیا۔ اس طرح مغرب کی نماز کے ساتھ ہی پروگرام اختتام کو پہنچا۔ اس کے بعد پروگرام میں شریک ایک نوجوان ڈاکٹر سے مفید گفتگو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر سی سعی کو ہمارے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ بنائے۔

مرتب: محمد سمیع

پنڈی گھیب کے رفقاء کی دعوتی سرگرمیاں

حلقہ پنجاب شمالی میں توسیع دعوت کے پروگراموں کے حوالے سے طے کیا گیا کہ حلقہ میں شامل دور دراز علاقوں میں ہر ماہ دعوتی دورے کئے جائیں۔ اس سلسلے کا ایک پروگرام پنڈی گھیب کے لئے طے کیا گیا۔ جو تین دن کے لئے تھا۔ پنڈی گھیب میں تنظیم کا کوئی باقاعدہ نظم قائم نہیں ہے البتہ حال ہی میں ایک لائبریری کا قیام عمل میں آیا ہے جسے رفیق تنظیم محمد امین چلا رہے ہیں۔ ماہانہ دعوتی پروگرام کے تحت 13ر نومبر کو ناظم حلقہ شمس الحق اعوان' نائب ناظم ریاض حسین اور محمد طفیل گوندل نے پنڈی گھیب کا دورہ کیا۔ نماز مغرب کے بعد دفتر ہی میں ناظم حلقہ شمس الحق اعوان نے درس قرآن دیا۔ جس کے لئے پہلے ہی سے لوگوں کو دعوت دی گئی تھی۔ اسی وقت نائب ناظم حلقہ ریاض حسین نے کھجوروں والی مسجد میں سورہ قیامہ کا درس دیا۔ اگلے دن صبح ناشتے کے بعد دو حضرات سے ملاقاتیں ہوئیں۔ یہ احباب کچھ عرصے سے تنظیم کی فکر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے تنظیم میں شمولیت کا ارادہ کر لیا ہے۔ محمد امین اور محمد طفیل گوندل نے آکسفورڈ سکول کے پرنسپل سے ملاقات کی۔ بعد ازاں تنظیم کے ایک نئے رفیق محمد عارف سے ملاقات کی گئی جہاں شام کو تلہ گنگ روڈ پر روڈھ ڈھیری کے مقام پر شمس الحق اعوان نے درس قرآن دیا۔ اگلے دن صبح نماز فجر کے بعد اعوان صاحب نے پنڈی گھیب کی ایک مسجد میں سورہ عصر کی روشنی میں درس قرآن دیا۔ اس وقت ایک تبلیغی جماعت مسجد میں قیام پذیر تھی۔ ان حضرات نے اس درس کو بہت پسند کیا۔ بعد ازاں تنظیم کے دفتر میں ایک اور صاحب سے ملاقات ہوئی۔ گورنمنٹ ہائی سکول کھوڑ کے اساتذہ سے دنیا کے موجودہ حالات پر قرآن پاک کی روشنی میں اعوان صاحب نے خطاب کیا۔

ہمیں قرآن کی بنیاد پر قوم کی تعمیر کی طرف خصوصی توجہ دینا ہوگی

مرتب: ریاض حسین' نائب ناظم حلقہ پنجاب شمالی